4607-کیا یہ صحیح ہے کہ ساتویں صدی میں قرآن مجید کے اثر پر کوئی دلیل نہیں

سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ ساتویں صدی میں قرآن مجید لکھا ہوا نہیں تھا اور نہ ہی لکھے ہونے کی کوئی دلیل پائی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ کلام باطل ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں ، بلکہ مخالفین اسلام لوگوں کو اسلام میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے اس طرح کی باتیں اور اسلام میں طعن کرتے ہیں ، صرف اتنا ہی کافی ہے کہ اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ قرآن مجید کی حفاظت تو اللہ تعالی نے اپنے ذمہ لے رکھی ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{یقیناہم نے ہی قرآن مجید نازل فرمایا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں}.الحجر (9) ۔

پھر قرآن مجید کتابت اور حفظ تواتر کے ساتھ منقول –اکثریت نے اسے نقل کیا– ہے ، تھوڑا سے بھی علم شرعی رکھنے والے کو اس بات کا علم ہے ، اور پھر خاص کروہ لوگ جو قرآت اور قرآء کو جانتے ہیں ۔

اور موجودہ دور میں بھی آج تک لوگ قرآن کریم نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک سند کے ساتھ قرآن کریم کا علم حاصل کرتے اور اسے بالمشافہ حفظ کررہے ہیں ۔

قرآن مجید کو اللہ تعالی نے محفوظ رکھا اس حفاظت کے عجائبات میں سے ہی کہ جس نے بھی آج تک قرآن کریم میں تحریف کی کوشش کی وہ پکڑا گیا ۔

تو اس کا ما حاصل یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو بھی نازل ہوتا رہا وہ ان کے سامنے ہی لکھ دیا جاتا تھا جیسا کہ بعض صحابہ کے پاس مصاحف موجود تھے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد خلیفہ اول ابو بکر الصدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے قرآن مجید کو مصحف میں جمع کر کے محفوظ کرلیا ، پھر خلیفہ ثالث عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے اسی مصحف جو کہ ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے جمع کیا تھا کی سند کے ساتھ اور مصاحف تیار کروا کے محفوظ کیا ۔

جب ہمیں یہ معلوم ہوگیا کہ قرآن مجید صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے لکھا اور جمع کرلیا تھا ، اور عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے اس کے نسخے تیار کروا کر اسلامی سلطنت کے بڑے بڑے علاقوں میں روانہ کیے تھے تاکہ یہ انہیں مرجع کا کام دیں اور اختلاف سے بچ سکیں ، تو اس کے بعد یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ ساتویں صدی میں قرآن مجید کا کتابی شکل میں ہونا ثابت نہیں ۔

اور پھر اس پر مستزاد یہ کہ علمی لائبریریوں اور عجائب گھروں میں قرآن کریم کے بہت سے قدیم نسخے موجود ہیں جو کہ اس بات کے عینی شاھد ہیں کہ قرآن مجید میں کسی بھی قسم کا تغیر تبدل اور تحریف نہیں ہو سکی اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{جس کے پاس باطل پھٹک بھی نہیں سکتا نہ اس کے آگے سے اور نہ ہی اس کے پیچھے سے ، یہ حکمتوں اور خوبیوں والے کی طرف سے نازل کردہ ہے}.فصلت (42)

واللہ تعالی اعلم .